سوال

(376)ولد الزنا بچہ کے کان میں اذان کا حکم

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

ولد الزنا بچہ پیدا ہوا، اس کے کان میں اذان کہنا نیز اگر وہ مرجائے تو اس کا جنازہ پڑھنا قانون شریعت میں جائز ہے یا نہیں؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

قصور زانی اور زانیہ کا ہے۔ بچہ بے گناہ ہے اس لیے اس کے کان میں اذان اور تکبیر کہی جائے گی۔ مرجائے تو جنازہ پڑھایا جائے گا۔ قبور اہل اسلام میں دفن بھی کیا جائے گا۔ (حافظ عبدالقادر روپڑی، تنظیم اہل حدیث لاہور جلد نمبر ۲۱ ش نمبر ۱۹)

فتاویٰ علمائے حدیث

کتاب الصلاۃ جلد 1 ص 168-169

محدث فتویٰ